تصاویر و مووی بنانے والے کی کمائی کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جاندار فوٹو گرافی کرنے اور مووی بنانے والوں کی کمائی حلال ہوتی ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جائز و حلال پروگرامز کی فوٹو گرافی (جبکہ اس کا پرنٹ نہ نکالا جائے) اور مووی بنانا، جائز ہے جبکہ کوئی اور مانع شرعی نہ ہو کہ یہ تصویر کے حکم نہیں ہے، جس طرح شیشے میں محض عکس ہوتا ہے، یہ بھی اسی طرح کا محض عکس ہی ہے۔ لیکن اگر اس سے مراد جاندار کی تصاویر کو پرنٹ کرنا اور چھاپنا ہے جیسے شادی بیاہ یا مختلف پروگرامز کی تصاویر کے پرنٹڈ البم تیار کیے جاتے ہیں یا پھر بے پردہ نامحرم عورتوں کی مووی بنانا ہو، یونہی گانے باجوں، فلموں کی مووی بنانا مراد ہے تو یہ ناجائز و گناہ ہے اور اس کی کمائی بھی ناجائز ہے کہ یہ گناہ پر اجرت لینا ہے جو کہ حلال نہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "حضور سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا۔ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد21، صفحہ426، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ناجائز کام کی نوکری کے متعلق بدائع الصنائع میں ہے "الاستئجار علی المعاصی أنه لا یصح" ترجمہ: گناہ کے کاموں پر اجارہ کرنا، ناجائز ہے۔ (بدائع الصنائع، کتاب الاجارۃ، جلد4، صفحہ189، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "ایک وہ جس میں خود ناجائز کام کرنا پڑے۔۔۔ ایسی ملازمت خود حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ515، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4254

تاریخ اجراء : 28 ربیع الاول 1447ھ/22 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net